+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ
جنّت البقیع
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
السلام علیکم یا ائمۃ البقیع
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

تاریخِ اسلام کا سیاہ ترین دن

۸ شوال

جنّت البقیع وہ سرزمین ہے جہاں حضرت **محمد مصطفیٰ** ﷺ کے
دس ہزار سے زائد اصحاب کے ساتھ ساتھ
رسولِ اکرم ﷺ کے اہلِ بیت علیہم السلام، رسولِ اکرم ﷺ کی ازواجؓ، رسولِ اکرم ﷺ کے فرزند ابراہیم علیہ السلام،
رسولِ اکرم ﷺ کے والد حضرت عبداللہ علیہ السلام،
رسولِ اکرم ﷺ کے چچا عباسؑ بن عبدالمطلبؑ، رسولِ اکرم ﷺ کی پھپھی جنابِ صفیہؑ،
رسولِ اکرم ﷺ کے نواسے حضرت امام حسن علیہ السلام،
اکابرینِ اُمّت اور تابعین مدفون ہیں۔۔

سالروز تخریب بقیع

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 | facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 | facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

بقیع کو کردیا مسمار آج ہی کے دن
ہوئے رسول ﷺ عزادار آج ہی کے دن

آہ ! جنّت البقیع

سیّد اسماعیل مرندی اپنی کتاب "توصیفِ مدینہ" کہ جسے انہوں نے ۱۲۵۵ ہجری میں تالیف کیا، میں لکھتے ہیں:

یہ پانچوں پاکیزہ نفوس (امام حسنؑ، امام سجادؑ، امام باقرؑ، امام صادقؑ، ایک روایت کے مطابق حضرت زہراؑ) ایک ضریح میں دفن ہیں جو لکڑی کی جالی ہے اور عباسؑ بن عبدالمطّلبؑ اِسی ضریح میں اِن کے سرہانے دفن ہیں۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

السلام علیکم یا اہل بیت النبوۃ

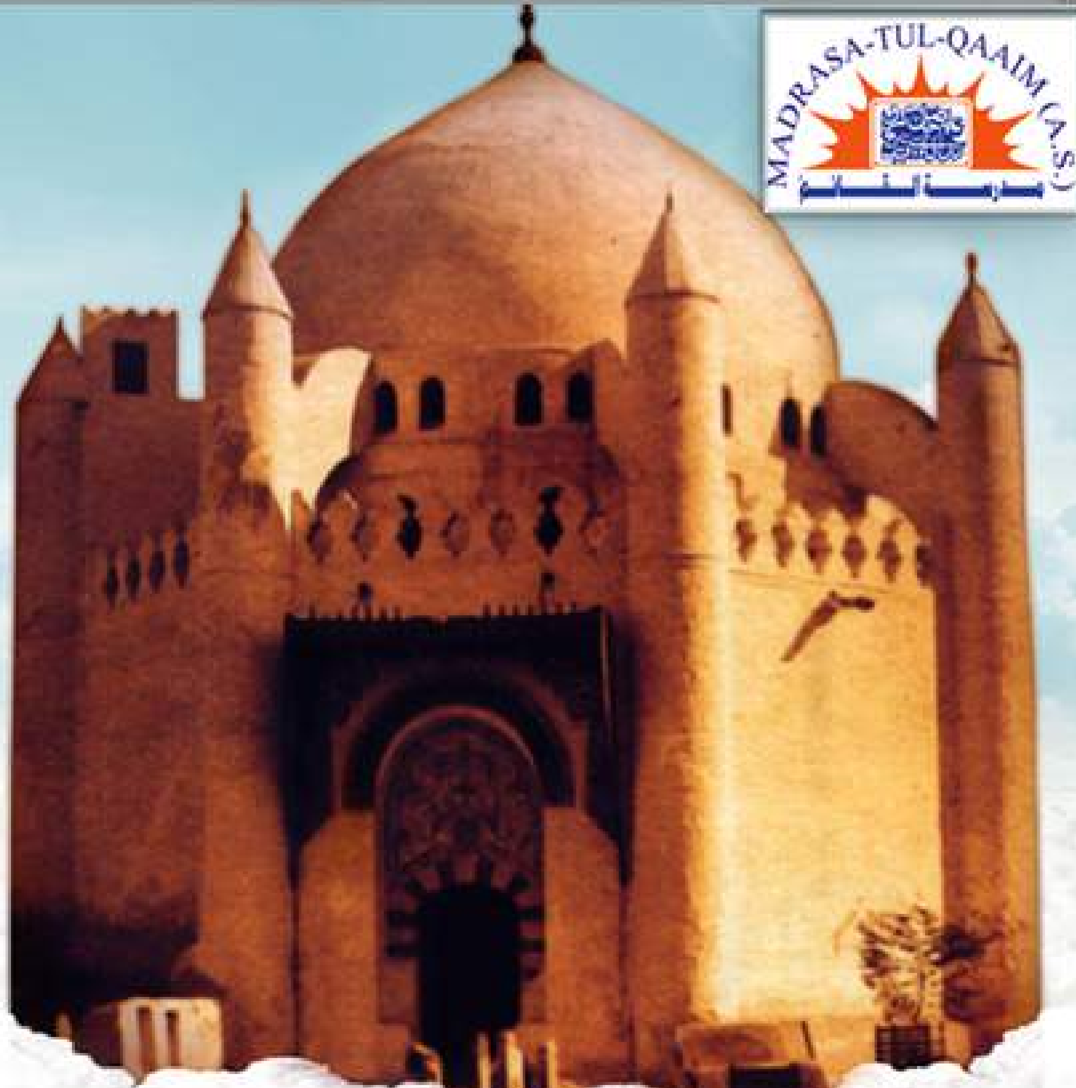

معروف اہلِ سنّت اندلسی مؤرّخ، سیاح اور
شاعر ابوالحسین محمد بن احمد بن جبیر (۵۴۰-۶۱۴ ہجری)
جو ساتویں ہجری میں حجاز کے اپنے سفرنامے میں لکھتے ہیں
(تدوین شدہ ۸۷۵ ہجری):

"وہ سَر بفلک گنبد بقیع کے ساتھ ہی واقع ہے"۔

(رحلہ ابن جبیر، مطبوع دار الکتاب اللُّبنَانیہ، صفحہ 153)

ابنِ جبیر کے ڈیڑھ سو سال بعد آٹھویں صدی ہجری میں ابنِ بطوطہ نے شہرِ مدینہ کا سفر کیا اور اپنے مشاہدات کو یوں رقم کیا:

حرمِ آئمہ علیہم السلام بقیع کی قبور پر دراصل ایک ایسا گنبد ہے جو سَر بفلک ہے اور جو اپنے استحکام کی نظر سے فنِ تعمیر کا بہترین اور حیرت انگیز شاہکار ہے۔

(رحلہ ابن بطوطہ، صفحہ 89)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

چھ سو سال پہلے ابنِ بطوطہ نے جنّت البقیع کی قبور پر کیا دیکھا۔؟

تخریب قبور ائمہ بقیع

مشہور سیاح ابنِ بطوطہ نے آٹھویں صدی ہجری کے وسط میں جو کچھ دیکھا اُسے اپنے سفرنامہ ابن بطوطہ، ج 1، ص 128 میں یوں لکھا:

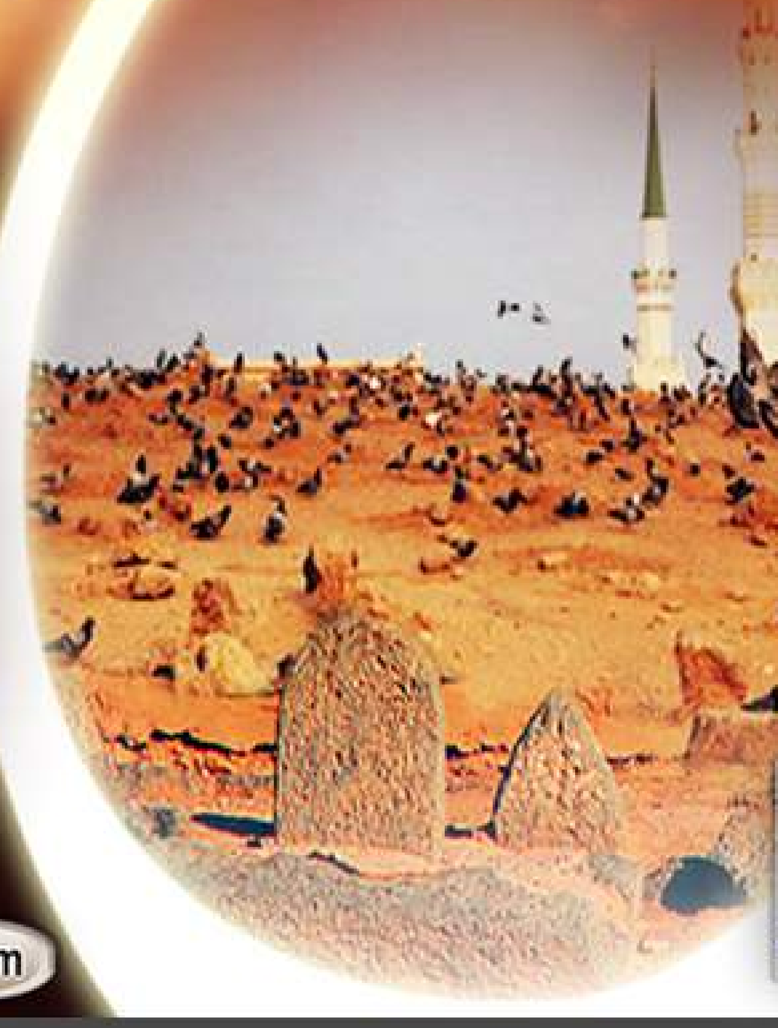

امام مالک بن انس کی قبر پر چھوٹا سا گنبد تھا، ابراہیمؑ بن محمدﷺ پر سفید رنگ کا گنبد تھا، ازواجِ رسولﷺ اور امام حسنؑ اور عباسؓ بن عبدالمطلبؓ کے مقبروں پر اونچا و نہایت مستحکم گنبد تعمیر ہوا تھا، خلیفۂ ثالث حضرت عثمان بن عفان کی قبر پر اونچا گنبد تھا اور ان کے قریب ہی فاطمہؓ بنت اسدؓ کی قبر پر بھی گنبد تھا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

آہ! جنّت البقیع

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

انہدام سے پہلے اہلبیت علیہم السلام کی قبور پر بنے گنبد سب سے بڑے تھے

انہدام سے پہلے اہلبیت علیہم السلام کی قبور پر بنے گنبد سب سے بڑے تھے رسائل فی تاریخ المدینہ المنورۃ حمد الجاسر ص 11 اور 13 پر مدینہ کے ایک مورخ علی بن موسی کے حوالے سے بات تحریر ہے کہ

وقبة آل البیت العظام وھی أکبر القباۃ..." ۔

یعنی اہل بیت علیہم السلام کی قبور پر بنا قبّہ وگنبد بقیع میں موجود دیگر تمام مقبروں پر بنے قبّوں میں سب سے بڑا تھا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

مقدّس مقام پہچانئے

Jannat-ul-Baqi In The Early 19th Century — جنة البقيع

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

۱۔ یہ مقدّس مقام روضۂ رسول ﷺ کے سامنے مدینہ منوّرہ میں واقع ہے۔

۲۔ اس مقدّس جگہ پر 10 ہزار سے زائد صحابہ کرام کی قبور ہیں۔

۳۔ اِس مقدّس جگہ میں سب سے پہلے رسول ﷺ کے محبوب صحابی حضرت عثمان ابن مظعونؓ یا اسعد بن زرارہؓ دفن ہوئے۔

۴۔ اِس عظیم و مقدّس جگہ پر 4 معصوم اماموں علیہم السلام کی قبور ہیں۔

۵۔ رسولِؐ خدا اکثر اِس مقدّس جگہ پر مدفون قبور کی زیارت کے لئے تشریف لاتے تھے۔

۶۔ اِس مقدّس جگہ پر موجود قبروں پر بنی عمارتوں اور گنبدوں کو عبدالعزیز ابنِ سعود کے دورِ حکومت میں 8 شوال، 21 اپریل 1925ء کو ڈھا دیا گیا۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

مکتب جعفریہ اور اہلسنت برادران کی اکثریت کے نزدیک قبر پر چراغ جلانا جائز ہے اور بعض ضعیف روایت میں اِسے منع کیا گیا ہے۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں: پیغمبر اکرم ﷺ رات کے وقت قبرستان میں داخل ہوئے اور ایک قبر پر چراغ روشن کیا۔ (**جامع الصحیح** 3:372)

خطیب بغدادی لکھتے ہیں: ولید کہتا ہے: ابوایوب انصاری کی قبر پر شمعدان موجود تھے۔۔ (**تاریخ بغداد** 1:154.)

ابن جوزی کہتے ہیں: ٦٨٣ھ کے حوادث میں سے ایک یہ ہے کہ بصرہ کے لوگوں نے یہ دعوی کیا کہ انہوں نے زبیر بن عوام کی قبر تلاش کرلی ہے۔ لہٰذا اس قبر کیلئے شمعدان اور چٹائیاں لے گئے۔ (**المنتظم** 14:387.)

مولانا احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں: ”شمعیں روشن کرنا قبر کی تعظیم کے لئے جائز ہے تاکہ لوگوں کو علم ہو کہ یہ کس بزرگ کی قبر ہے اور وہ اس سے تبرک حاصل کریں“۔ (**فتاوی رضویہ**: 4/144)

اسی طرح مفتی احمد یار گجراتی لکھتے ہیں: ”اگر کسی ولی کی قبر ہو تو ان کی روح کی تعظیم کرنے اور لوگوں کو بتلانے کے لئے کہ ولی کی قبر ہے تاکہ لوگ اس سے برکت حاصل کریں چراغ جلانا جائز ہے“۔ (**جاء الحق**: 300)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

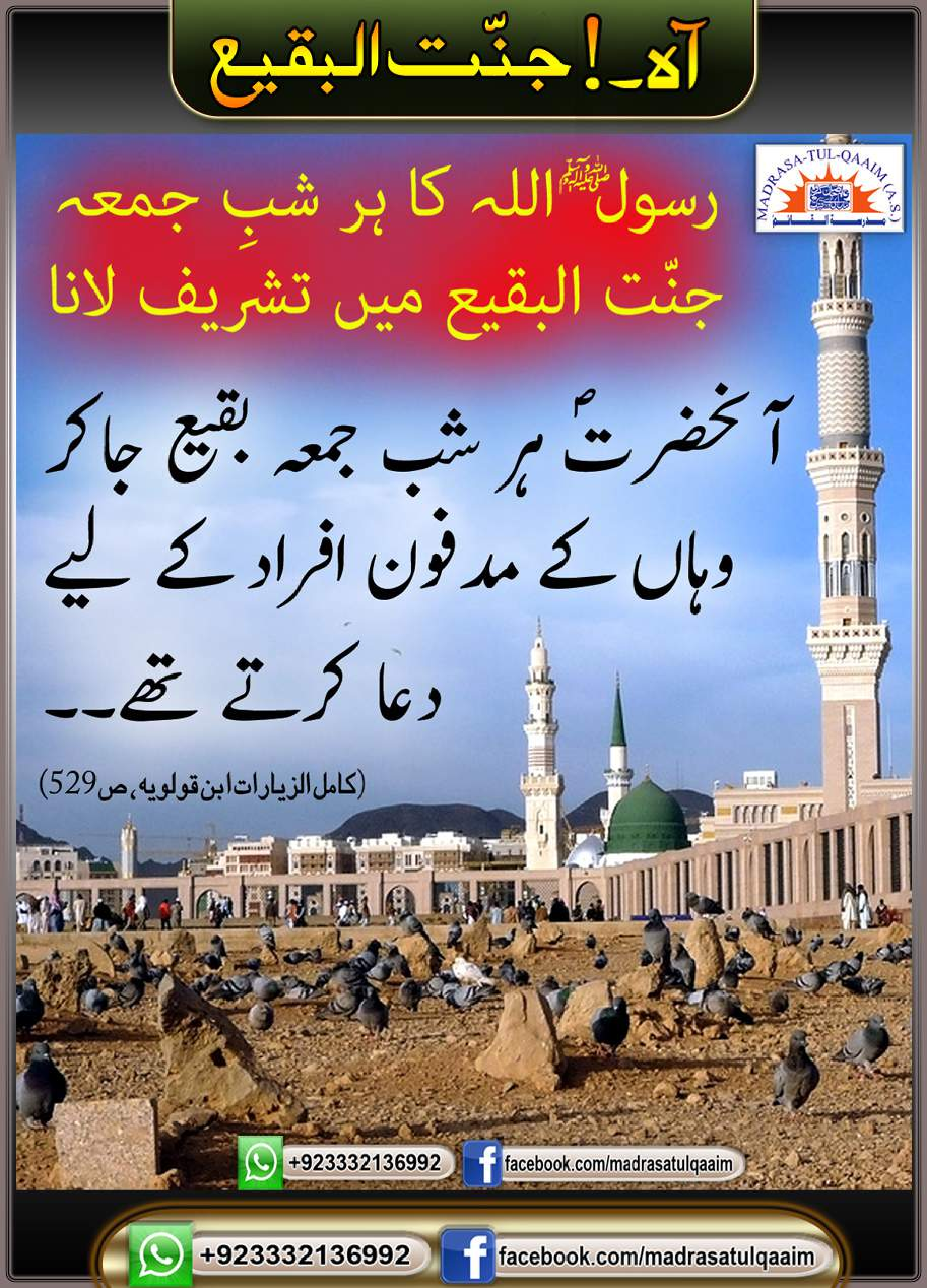
آہ! جنّت البقیع
رسول اللہ ﷺ کا ہر شبِ جمعہ
جنّت البقیع میں تشریف لانا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
آنحضرتؐ ہر شب جمعہ بقیع جا کر
وہاں کے مدفون افراد کے لیے
دعا کرتے تھے۔۔
(کامل الزیارات ابن قولویه، ص529)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

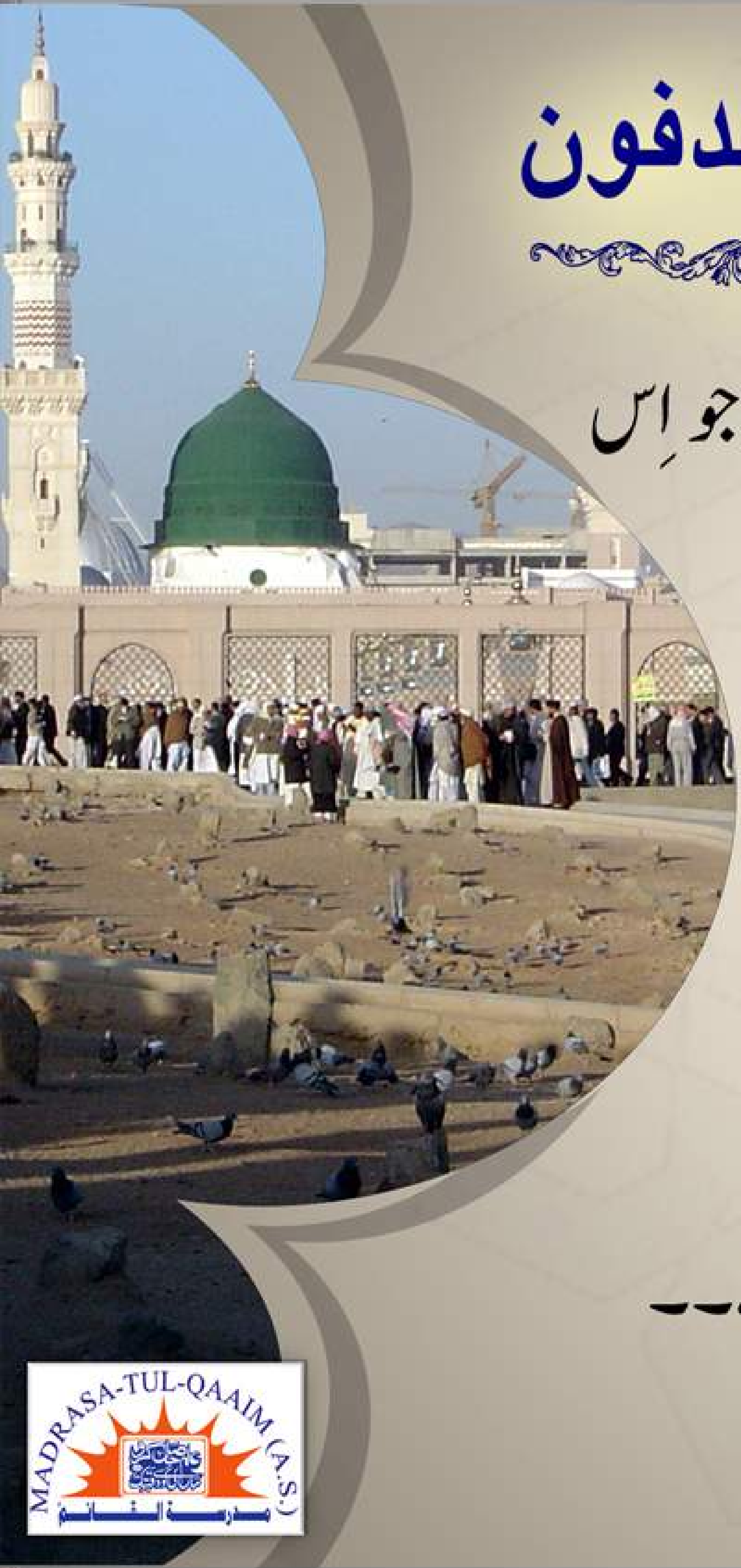

جنّت البقیع کے اولّین مدفون

مہاجرین میں سب سے پہلے صحابیِ رسول، جو اِس

قبرستان جنت البقیع میں مدفون ہوئے

وہ عثمان بن مظعونؓ تھے۔۔

(ابن سعد، الطبقات الکبری، 1410ق ، ج3، ص303)

اور انصار میں سے

اسعد بن زرارہ خزرجی دفن ہوئے۔۔

(ابن سعد، الطبقات الکبری، 1410ھ، ج3 ص459)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

بعض مورخین
بیت الاحزان کو بھی
جنّت البقیع میں قرار دیتے ہیں

بیت الاحزان بھی جنت البقیع میں بننے والے گھروں میں سے ایک تھا جسے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے بنتِ رسول حضرت فاطمہ الزہرا علیہا السلام کو اپنے بابا کا غم منانے کے لیے بنا کر دیا تھا۔

(سمهودی، وفاءالوفاء، 1971م، ج3، ص907)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

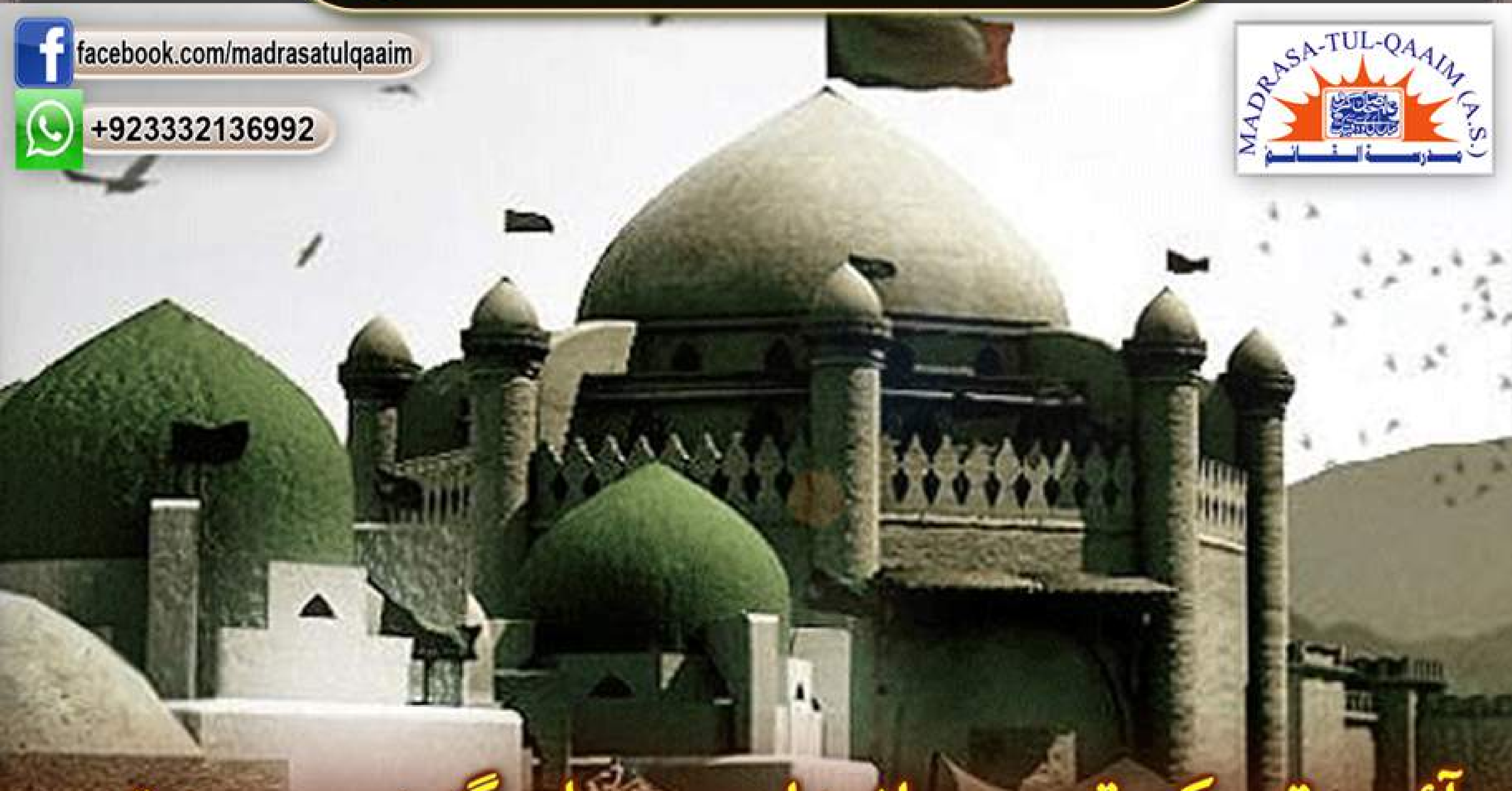

آئمہ بقیع کی قبور پر انہدام سے پہلے گنبد موجود تھے

سفر نامہ '' مرآۃ الحرمین '' کے مصنف '' ابراہیم رفعت پاشا '' جو 1318 ہجری، 1320 ہجری، 1321 ہجری اور 1325 ہجری میں مصری حجاج کے قافلے کے امیر محافظ محمل کی حیثیت سے اپنے پہلے سفر حج اور اُس کے بعد امیر الحجاج کی حیثیت سے اپنے بعد کے سفر حج کے چار سفروں کو '' مرآۃ الحرمین '' نامی سفر نامہ میں مفصل طور پر جنت البقیع کے منہدم کیئے جانے سے اُنیس سال قبل لکھتے ہیں:

'' عباس بن عبد المطّلبؑ، حسنؑ بن علیؑ اور تین ائمہ امام علیؑ بن الحسینؑ، امام محمدؑ بن علیؑ اور امام جعفرؑ بن محمدؑ ایک ہی گنبد کے نیچے مدفون ہیں، جن کا گنبد دوسروں سے بہت زیادہ اونچا ہے۔ ''

(مرآۃ الحرمین؛ جلد 1، صفحہ 426، طبع مصر 1344 ہجری مطابق 1925 عیسوی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

آئمہ بقیع کی قبور پر انہدام جنت البقیع سے پہلے ضریح موجود تھی

حاجی فرہاد میرزا 1292 ہجری میں اپنے سفر حج کے مشاہدات کو اپنے سفر نامہ ''ہدیۃ السّبیل'' میں لکھتے ہیں:

''میں بابِ جبرئیل (ع) سے باہر آکر ائمہ بقیع کی زیارت سے مشرف ہوا متوّلی نے ضریح کا دروازہ کھولا اور میں اندر گیا اور ضریح کے گرد چکر لگایا، وہاں پیر کی طرف کی جگہ بہت چھوٹی ہے کہ جہاں صندوق (قبر) اور ضریح کا درمیانی فاصلہ نصف ذراع سے بھی کم ہے۔''

(هَدِيَةُ السَّبِيْل، صفحه 127)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

آئمہ بقیع کے روضہ پر انہدام سے پہلے خدّام، ضریح، فانوس، شمعدان اور قالین موجود تھے

معروف سیاح اور مؤرّخ ابن جبیر اپنے سفر نامہ میں لکھتے ہیں:

''قبرستان بقیع کے دو دروازے ہیں کہ جن میں سے ایک ہمیشہ بند رہتا ہے اور دوسرا دروازہ صبح سے مغرب تک زائرین کیلئے کھلا رہتا ہے۔ حرم بقیع ''ہشت ضلعی'' ہے اور اِس کی دوسری خصوصیت اِس میں محراب کا ہونا ہے نیز اِس حرم کے بہت سے خادم تھے۔ دوسرے تمام حرموں کی مانند حرم آئمہ بقیع (ع) میں بھی ضریح، روپوش، بڑے فانوس، شمعدان اور قالین موجود تھے۔''

(رحلہ ابن جبیر، مطبوع دار الکتاب اللُّبْنَانیہ، صفحہ 173)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

زوجۂ رسول اکرم حضرت عائشہ کی قبرستان جنّت البقیع میں حاضری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ رضي الله عنه أَنَّ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَقْبَلَتْ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْمَقَابِرِ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ؟ قَالَتْ: مِنْ قَبْرِ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لَهَا: أَلَيْسَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلي الله عليه وآله وسلم نَهي عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، كَانَ نَهي ثُمَّ أَمَرَ بِزِيَارَتِهَا. رَوَاهُ الْحَاكِمُ.

حضرت عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:
ایک دن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا قبرستان سے واپس تشریف لا رہی تھیں میں نے اُن سے عرض کیا: اُم المؤمنین! آپ کہاں سے تشریف لا رہی ہیں؟
فرمایا: اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر کی قبر سے، میں نے عرض کیا: کیا حضور نبی اکرم نے زیارتِ قبور سے منع نہیں فرمایا تھا؟ اُنہوں نے فرمایا: ہاں! پہلے منع فرمایا تھا لیکن بعد میں رخصت دے دی تھی۔
”اِسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔“

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب الجنائز، 1/532، الرقم: 1392، والبيهقي في السنن الكبرى، 4/131، الرقم: 7207، والعسقلاني في فتح الباري، 3/149، والمباركفوري في تحفة الأحوذي، 4/137.

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

مقاماتِ زیارات -- جنّت البقیع

مدینہ منوّرہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدِ محترم حضرت عبداللہ علیہ السلام کی قبر جنّت البقیع میں منتقل کی گئی، مگر اُن کی قبر کا کوئی نشان نہیں۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

آہ! جنّت البقیع

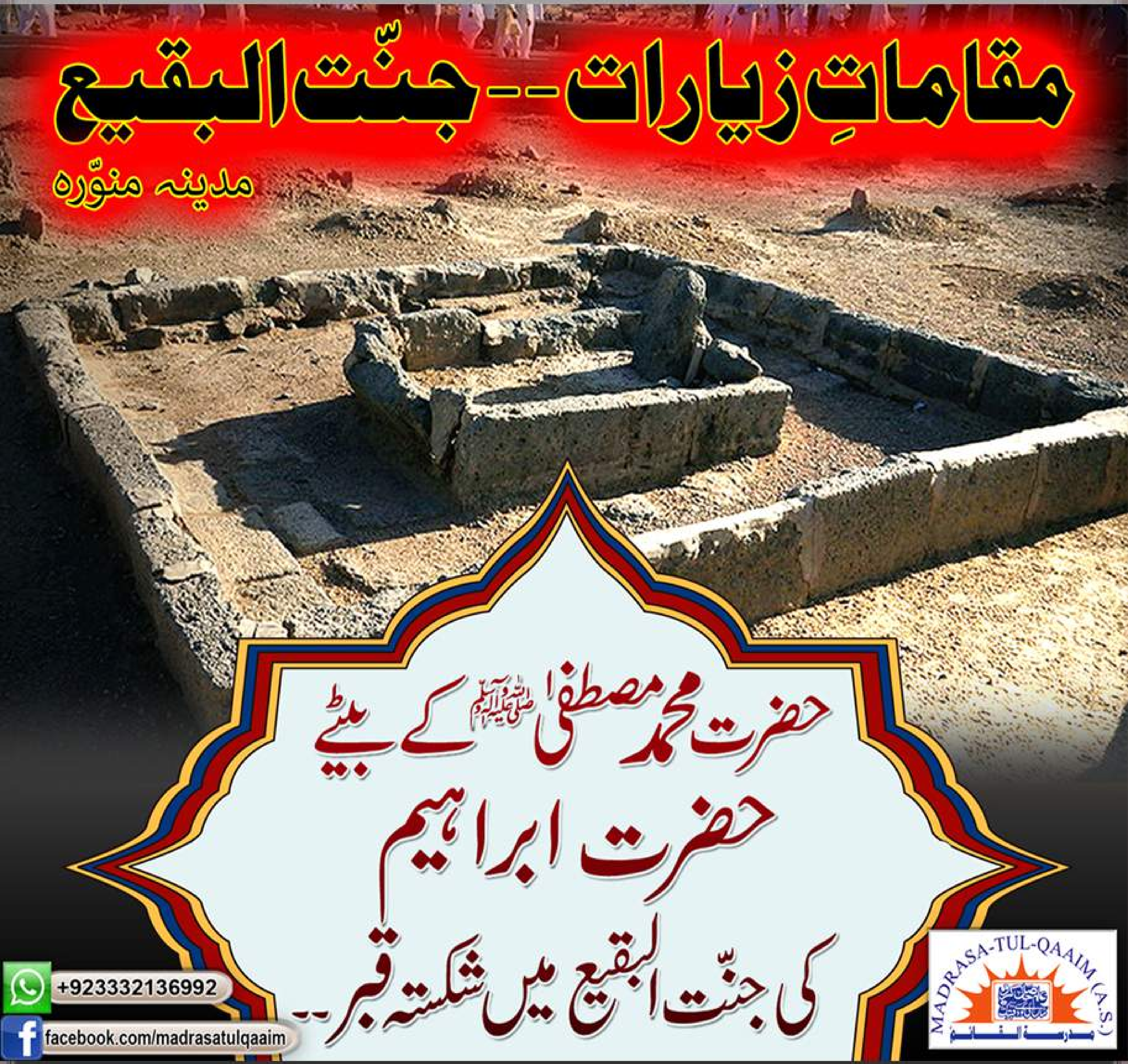

مقاماتِ زیارات -- جنّت البقیع

مدینہ منوّرہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے

حضرت ابراہیم

کی جنّت البقیع میں شکستہ قبر...

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھپھیاں صفیہ علیہا السلام، عاتکہ علیہا السلام اور حضرت عباس علیہ السلام کی والدہ اُمّ البنین علیہا السلام کی جنّت البقیع میں شکستہ قبور۔۔

آہ ! جنّت البقیع

مقاماتِ زیارات -- جنّت البقیع

مدینہ منوّرہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت عقیل علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام اور
رسولِ اکرم ﷺ کے چچازاد بھائی جعفرِ طیّار علیہ السلام کے بیٹے عبدؐاللہ علیہ السلام جو حضرت زینب سلام اللہ علیہا بنتِ علی علیہ السلام
کے شوہر تھے ، اِن حضرات کی جنّت البقیع میں شکستہ قبور۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

مقاماتِ زیارات-- جنّت البقیع

مدینہ منوّرہ

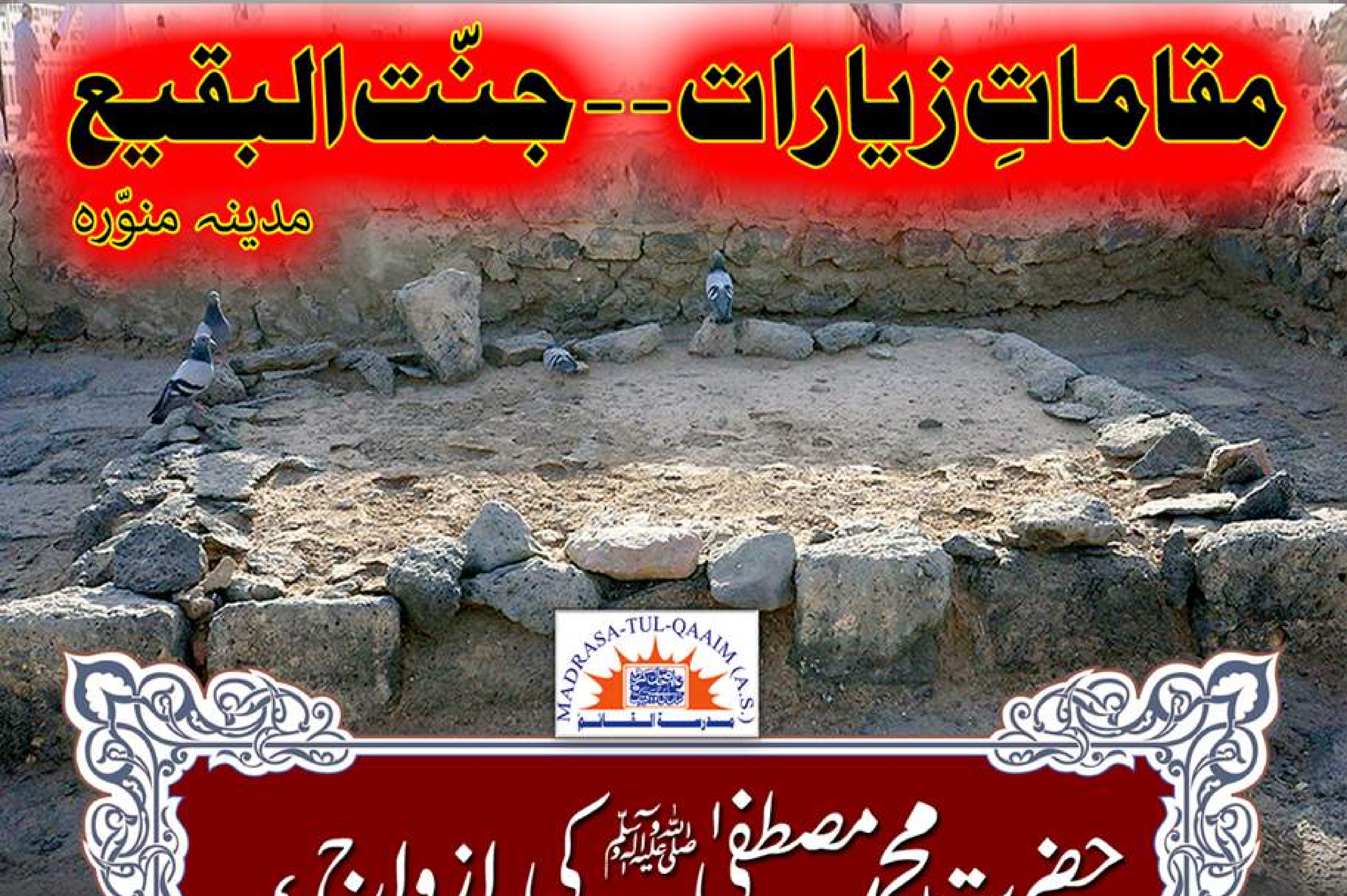

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج،
اُمّہات المومنین علیہا السلام کی جنّت البقیع میں شکستہ قبور--

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت المعلیٰ

انہدامِ جنت البقیع مدینہ اور انہدامِ قبرستان جنّت المَعلاۃ مکہ مکرمہ

یہ قبرستان جو مَعْلاۃ، مقبرۃ المَعْلاۃ، جَنّۃ المَعْلاۃ، مقبرہ قریش یا مقبرہ بنی ہاشم ، قبرستان حَجون (یا حُجون) یا قبرستان ابوطالبؑ کے نام سے مشہور ہے، حَجون نامی ایک پہاڑی کے دامن میں واقع ہے اور آجکل مکہ کے شمال مشرق میں مسجد الحرام اور کوہ حجون کے دوراہے پر واقع ہے۔ مکہ کے قبرستان جنت المعلاۃ میں واقع گنبد اور عمارتوں کو سنہ 1305 شمسی میں بقیع کے انہدام کے بعد منہدم کیا گیا جس پر دنیا بھر کے مسلمانوں نے صدائے احتجاج بلند کیا۔

امین، محسن، تجدید کشف الارتیاب فی اتباع محمد بن عبدالوهاب، چاپ حسن امین، بیروت، 1382/1962.

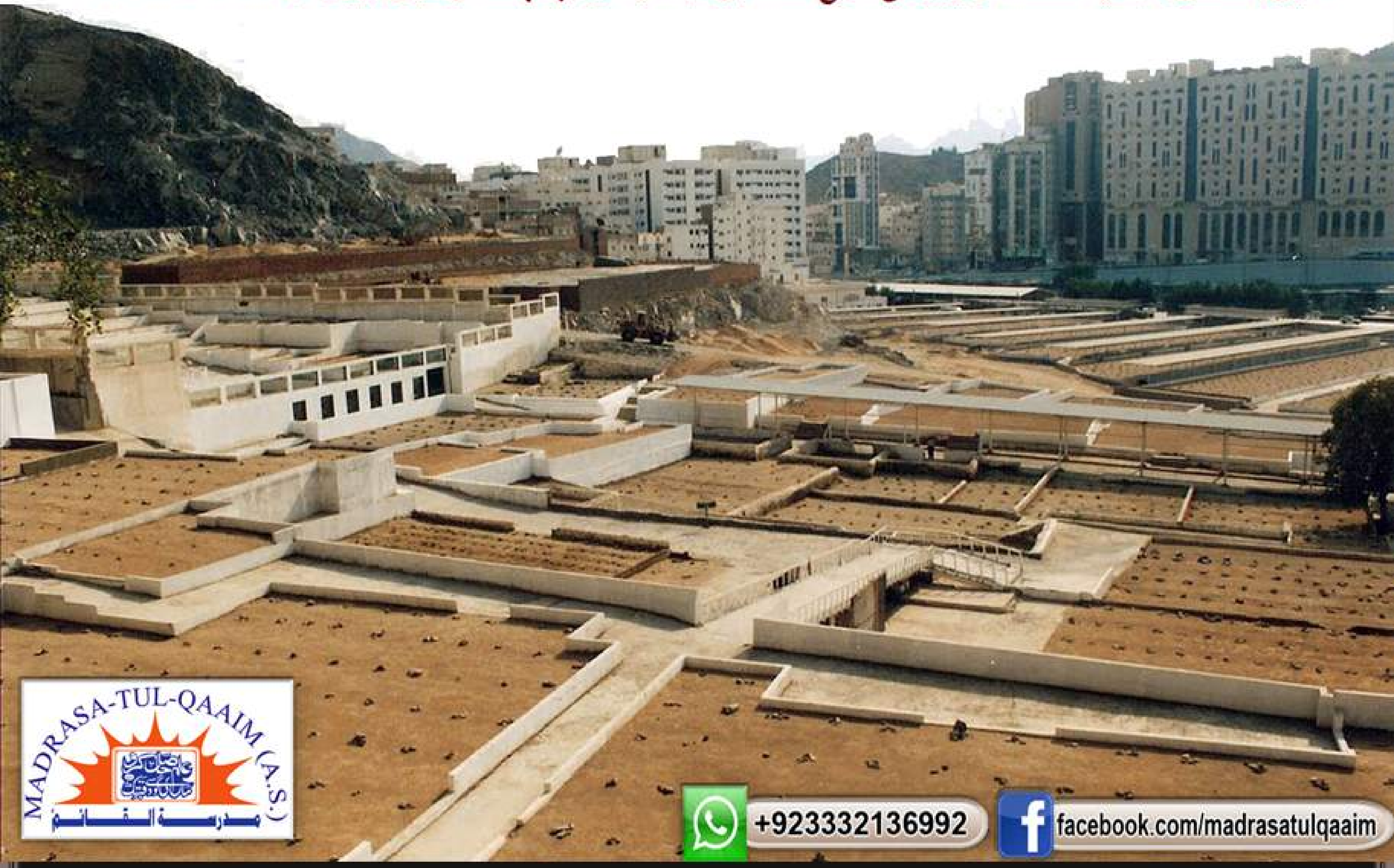

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت المعلیٰ

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

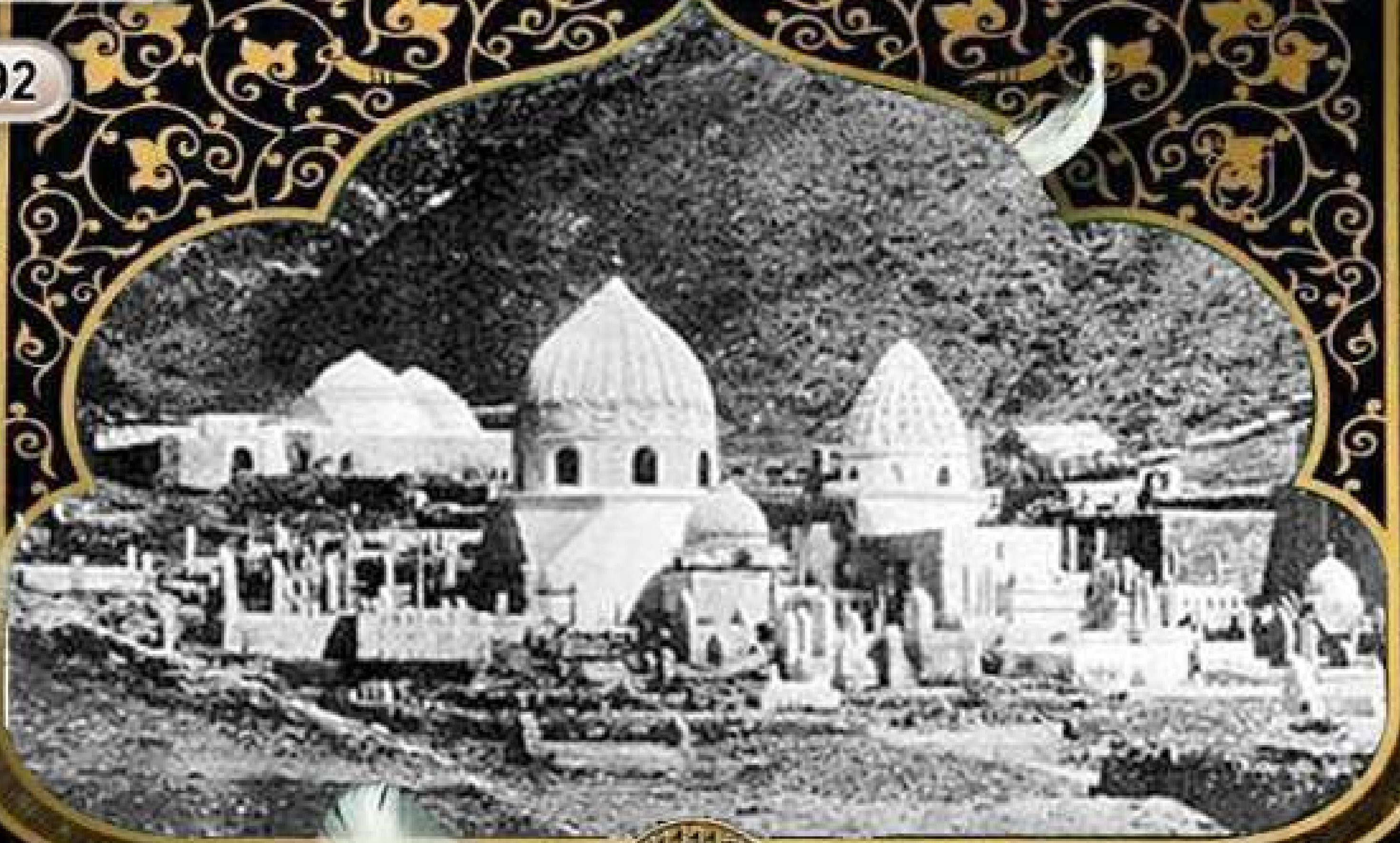

منہدم قبرستان جنّت المَعلاۃ میں مدفون عظیم شخصیات

اِس قبرستان میں اجداد پیغمبر حضرت قصیؑ بن کلاب، حضرت عبد منافؑ، حضرت ھاشمؑ اور حضرت عبدالمطّلب مدفون ہیں۔

ان کے علاوہ حضرت ابوطالبؑ ، حضرت خدیجہؑ اور ایک روایت کے مطابق حضرت آمنہؑ ، بہت سے سادات کرام خاص طور پر بہت سے سادات حسنی بھی یہیں مدفون ہیں۔۔

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اصحاب حضرت ابو سعید خدریؓ اور سعد بن معاذؓ کی جنّت البقیع میں شکستہ قبور۔۔

آہ! جنّت المعلیٰ

اُمّ المومنین بی بی خدیجہؑ کی قبرِ مبارک، مکّہ مکرّمہ میں واقع قبرستان جنّت المعلّیٰ میں ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت فاطمۃ الزہراؑ کا قبرِ حضرت حمزہؓ پر ہر جمعہ کو تشریف لانا

عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَينِ عَنْ أَبِيه أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صلي اﷲ عليه وآله وسلم كَانَتْ تَزُوْرُ قَبْرَ عَمِّهَا حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَتُصَلِّي وَتَبْكِي عِنْدَه. رَوَاه الْحَاكِمُ وَالْبَيهقِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هذَا الْحَدِيثُ رُوَاتُه عَنْ آخِرِهِمْ ثِقَاتٌ.

امام سجاد علیہ السلام اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہر جمعہ کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر حاضری دیتی تھیں آپ وہاں دعا کرتیں اور گریہ و زاری کرتی تھیں۔

اِسے امام حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا :
اِس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔

أخرجه الحاكم في المستدرك، 533/1، الرقم: 1396،
والبيهقي في السنن الكبري، 78/4، الرقم: 7000،
والعسقلاني في تلخيص الحبير، 137/2.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

قبر و ضریح مبارک حضرت حمزه قبل از انهدام ۱۹۰۲

رسول اکرمﷺ کے چچا حضرت حمزہؑ کی قبرِ مبارک اور ضریح مقدس 1902 عیسوی میں منہدم کئے جانے سے پہلے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

زوجہ رسول اکرم ﷺ، حضرت عائشہ کا حضرت عبدالرحمن ابن ابی بکر کی قبر پر حاظر ہونا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ أَبِي مُلَیکَۃَ رضي اللّٰہ عنہما قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَکْرٍ رضي اللّٰہ عنہما بِحُبْشِيٍّ، قَالَ: فَحُمِلَ إِلٰي مَکَّۃَ فَدُفِنَ فِیھا فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَۃَ أَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَکْرٍ

حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکر کا مقام حبشی میں انتقال ہوا تو آپ کو مکہ مکرمہ لا کر دفن کیا گیا، جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کی قبر پر تشریف لائیں اور کچھ اشعار پڑھے۔۔

أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الجنائز، باب ما جاء في زيارة القبور للنساء، 371/3، الرقم: 1055، والحاكم في المستدرك، 541/3، الرقم: 6013، والهيثمي في مجمع الزوائد، 60/3.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مسلمان علماء کا عورتوں کے قبرستان جانے کی ممانعت کی روایت کا تجزیہ

شارح بخاری حافظ ابنِ حجر عسقلانی (م 852ھ) نے شرح صحیح بخاری میں حدیثِ ترمذی کا ذکر کرکے لکھا ہے :

قال القرطبي: هذا اللّعن إنّما هو للمكثرات من الزيارة لما تقتضيه الصفة من المبالغة، ولعلّ السبب ما يفضي إليه ذلك من تضييع حق الزوج، والتبرج، وما ينشأ منهن من الصّياح ونحو ذلك. فقد يقال: إذا أمن جميع ذلك فلا مانع من الأذن، لأن تذكر الموت يحتاج إليه الرّجال والنّساء.

قرطبّی نے کہا (قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی روایت) کثرت سے زیارت کرنے والیوں کے لئے ہے جیسا کہ صفت مبالغہ کا تقاضا ہے (یعنی زوّارات مبالغہ کا صیغہ ہے جس میں کثرت سے زیارت کرنے کا معنی پایا جاتا ہے) اور شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ (بار بار) قبروں پر جانے سے شوہر کے حق کا ضیاع، زینت کا اظہار اور بوقتِ زیارت چیخ و پکار اور اس طرح کے دیگر ناپسندیدہ اُمور کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ پس اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ جب ان تمام ناپسندیدہ اُمور سے اجتناب ہو جائے تو پھر رخصت میں کوئی حرج نہیں کیونکہ مرد اور عورتیں دونوں موت کی یاد کی محتاج ہیں۔۔

(أخرجه ابن حجر عسقلاني في فتح الباري، 3/149)

اسی بات کو شارح ترمذی علامہ عبد الرحمان مبارکپوری (م 1353ھ) نے تحفۃ الاخوذی (4 : 136) میں نقل کیا ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

زوجہ رسولﷺ حضرت عائشہ کا زیارتِ قبور کے لئے حضورِ اکرمﷺ سے استفسار

امام بخاری اور امام احمد ابن حنبل نے حضرت عائشہ سے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها، في رواية طويلة قَالَتْ: قُلْتُ: كَيفَ أَقُوْلُ لَهمْ يارَسُوْلَ اللهِ؟ (تَعْنِي فِي زِيارَةِ الْقُبُوْرِ) قَالَ: قُوْلِي:
السَّلَامُ عَلٰي أَهلِ الدِّيارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَيرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ. رَوَاه مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک طویل روایت میں بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم سے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! میں زیارتِ قبور کے وقت اہلِ قبور سے کس طرح مخاطب ہوا کروں؟
آپ نے فرمایا: یوں کہا کرو: اے مومنو اور مسلمانوں کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہمارے اگلے اور پچھلے لوگوں پر رحم فرمائے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم بھی تمہیں ملنے والے ہیں۔

أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الجنائز، باب مايقال عند دخول القبر والدعاء لأهلها، 669/2، الرقم: 974، والنسائي في السنن، كتاب الجنائز، باب الأمر بالاستغفار للمؤمنين، 91/4، الرقم: 2037، وأحمد بن حنبل في المسند، 221/6، الرقم: 25897، وعبد الرزاق في المصنف، 576/3، الرقم: 6722.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت المعلیٰ

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

تبرّک اور توسّل میں فرق

توسّل کے معنیٰ بزرگانِ دین کو
اللہ کی بارگاہ میں واسطہ
اور وسیلہ قرار دینے کے ہیں
جبکہ تبرّک کے معنیٰ مادّی
اور معنوی خیر و برکت طلب کرنے کے ہیں
جو اللہ تعالیٰ نے بعض انسانوں
یا اشیاء میں قرار دی ہے۔

(الموسوعة الفقہیّة ج10، ص69)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

قبرِ رسولِ اکرمؐ سے متبرّک ہونے کے لئے خلیفۂ اوّل و دوم کی وصیّت

تفسیرِ سمرقندی میں ہے
کہ خلیفۂ اوّل اور خلیفۂ ثانی کی یہ وصیّت
کہ اُنہیں قبرِ نبیؐ کے پہلو میں دفنایا جائے اُس کا مقصد
صرف اور صرف آپؐ کی قبرِ شریف سے متبرّک ہونا تھا
اور یہ امر فی نفسہ قبرِ نبیؐ سے
تبرّک حاصل کرنے کے جواز کی دلیل ہے۔

تفسیر سمرقندی (بحر العلوم) المؤلف: نصر بن محمد بن أحمد بن ابراهیم السمرقندي
صفحہ 21، بیروت، دار الکتب العلمیہ، 1993 عیسوی

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

صحابہؓ کرام کا رسولؐ اللہ کے وضو کے پانی سے تبرّک کا حصول

صلحِ حدیبیہ کے موقع پر قریش کے نمائندے نے کہا
کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اصحابؓ اس قدر آپ کو توجہ دیتے ہیں
کہ آپؐ کے وضو کے پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہیں گرنے دیتے
اور جب بھی وضو کرتے ہیں اصحابؓ آپؐ کے وضو کے قطرے لے لیتے ہیں
اور اپنے چہرے پر ملتے ہیں۔

(صحیح بخاری، ج105، ص389 وج14، ص233)

اس کے باوجود کہ یہ عمل رسولؐ اللہ کی آنکھوں کے سامنے انجام پاتا تھا
لیکن آپ نے اصحاب کو اس عمل سے منع نہیں کیا
اور یہ فقہی اصطلاح میں "تقریرِ معصومؑ" کا مصداق ہے
اور تقریرِ معصومؑ سے مستند کر کے
اس عمل کو سنّت کے زمرے میں شمار کیا جا سکتا ہے۔
جس طرح کہ رسولؐ اللہ کے وضو کے پانی یا آپؐ کے وضو سے باقیماندہ پانی سے
تبرّک کو نہ صرف آپ نے منع نہیں کیا بلکہ بعض مواقع پر آپؐ نے
اصحابؓ کو ترغیب بھی دلائی ہے کہ اس پانی سے تبرّک حاصل کریں۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

منبرِ رسولؐ کو بوسہ دینا اور اُس سے تبرّک حاصل کرنے پر امام احمد ابنِ حنبل کا نظریہ

علامہ نورالدین اَبو الحسن السمہودی لکھتے ہیں
کہ کتاب ”العلل والسئوالات“ میں عبد اللہ ابن احمد بن حنبل نے
اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ عبد اللہ نے کہا:
میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ ایک شخص نے
پیغمبرِ اسلام (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے منبر کو مَس کیا
اور اُس سے تبرّک و توسّل کیا اور اسکو بوسہ دیا
اور یہی کام پیغمبرِ اسلام (صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) کی قبرِ مبارک پر
ثواب کی اُمید سے اَنجام دیا تو کیا یہ صحیح ہے؟
تو امام احمد ابن حنبل نے جواب میں کہا کہ: **اِس میں کوئی اشکال نہیں ہے۔**

(کتاب وفاء الوفاء جلد 4 ص1404۔ نور الدين أبو الحسن السمهودي)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت فاطمة الزہراؑ کا تُربتِ قبرِ رسولؐ سے تبرّک

حضرت فاطمہ بنت رسولؐ اللہ نے
والد کے وصال کے بعد
آپؐ کی قبر پر حاضری دی
اور آپؐ کی قبر کی مٹی تبرّک کے عنوان سے
اپنے چہرے اور سَر پر مَل لی۔

سمہودی، وفاءالوفاءباخبار دار المصطفی، دار الکتب الاسلامیہ، بیروت. ج4، ص217
ابن صباغ، الفصول المهمّة في معرفة أحوال الأئمة عليهم السلام ص132

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

قحط سالی میں حضرت ابو طالب علیہ السلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسّل

اہل سنت کے عالم شہرستانی (صاحب ملل ونحل) اور دوسرے علماء کی نقل کے مطابق ایک سال آسمان مکہ نے اپنی برکت اہل مکہ سے روک لی اور سخت قسم کے قحط سالی نے لوگوں کا رخ کیا تو ابو طالبؑ نے حکم دیا کہ ان کے بھتیجے محمدؐ کو جو ابھی شیر خوار ہی تھے لایا جائے، جب بچے کو اس حال میں کہ وہ ابھی کپڑے میں میں لپٹا ہوے تھے انھیں دیا گیا تو وہ اسے لینے کے بعد خانۂ کعبہ کے سامنے کھڑے ہوگئے اور تضرع وزاری کے ساتھ اس طفل شیر خوار کو تین مرتبہ اوپر کی طرف بلند کیا اور ہر مرتبہ کہتے تھے: پروردگارا! اس بچہ کے حق کا واسطہ ہم پر برکت والی بارش نازل فرما۔ کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ افق کے کنارے سے بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور مکہ کے آسمان پر چھا گیا اور بارش سے ایسا سیلاب آیا کہ یہ خوف پیدا ہونے لگا کہ کہیں مسجد الحرام ہی ویران نہ ہوجائے۔ اس کے بعد شہرستانی لکھتا ہے کہ یہی واقعہ جو ابوطالبؑ کے اپنے بھتیجے کے بچپن سے اس کی نبوت ورسالت سے آگاہ ہونے پر دلالت کرتا ہے ان کے پیغمبر پر ایمان رکھنے کا ثبوت بھی ہے اور ابوطالبؑ نے اشعار ذیل اسی واقعہ کی مناسبت سے کہے تھے۔ وابیض یستقی الغمام بوجهہ ثمال الیتامی عصمة للارامل۔

"وہ ایسا روشن چہرے والا ہے کہ بادل اس کی خاطر سے بارش برستے ہیں وہ یتیموں کی پناہ گاہ اور بیواؤں کے محافظ ہیں"۔ قحط سالی کے وقت قریش کا ابوطالبؑ کی طرف متوجہ ہونا اور ابوطالبؑ کا خدا کو آنحضرتؐ کے حق کا واسطہ دینا شہرستانی کے علاوہ اور دوسرے بہت سے عظیم مورخین نے بھی نقل کیا ہے، علامہ امینی نے اسے اپنی کتاب "الغدیر" میں "شرح بخاری" "المواهب اللدنیه" "الخصائص الکبری" "شرح بهجة المحافل" "سیرہ حلبی" "سیرہ نبوی" اور "طلبتة الطالب" سے نقل کیا ہے

الغدیر جلد ہفتم، صفحہ 346۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

رسولؐ اللہ سے تبرّک و شفا کا صحابیِؑ رسولؐ میں منتقل ہونا

امام احمد ابن حنبل نے مسند میں روایت لکھی ہے کہ

حنظلہؓ کہتے ہیں کہ میرے والد ایک روز
مجھے پیغمبرِؐ اسلام کی خدمت میں لے گئے اور آپؐ سے فرمایا:
یا رسولؐ اللہ میرے بیٹے جوان ہو گئے ہیں اور میرا یہ بیٹا سب سے چھوٹا ہے
آپؐ اِس کے لئے خدا کی بارگاہ میں دعا فرمائیں!
راوی کہتا ہے کہ اِس کے بعد پیغمبرِؐ اسلام نے حنظلہؓ سر پر ہاتھ رکھا اور فرمایا:
پروردگارا! اِس فرزند کے لئے اپنی رحمتیں نازل فرما۔
راوی کہتا ہے: اس کے بعد میں نے حنظلہؓ کو دیکھا
کہ جب کسی شخص یا کسی جانور کے ورم ہو جاتا تو اُس کو حنظلہ کے پاس لیکر آتے
اور وہ اللہ کا نام لے کر اپنے سر پر اس جگہ ہاتھ رکھتے
جہاں رسولؐ خدا نے اُن کے سر پر ہاتھ رکھا تھا
پھر اُس ہاتھ کو ورم کی جگہ رکھتے تھے تو وہ وَرم بالکل ختم ہو جاتا تھا۔

(مسند احمد بن حنبل۔جلد5۔صفحہ68)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

قبرِ رسولؐ اللہ سے توسّل سیرتِ مسلمین ہے

کتاب وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفى کے المؤلف علي بن عبد الله بن أحمد الحسني الشافعي، نور الدين أبو الحسن السمهودي کا مصنف باب ہشتم کے خاتمے میں

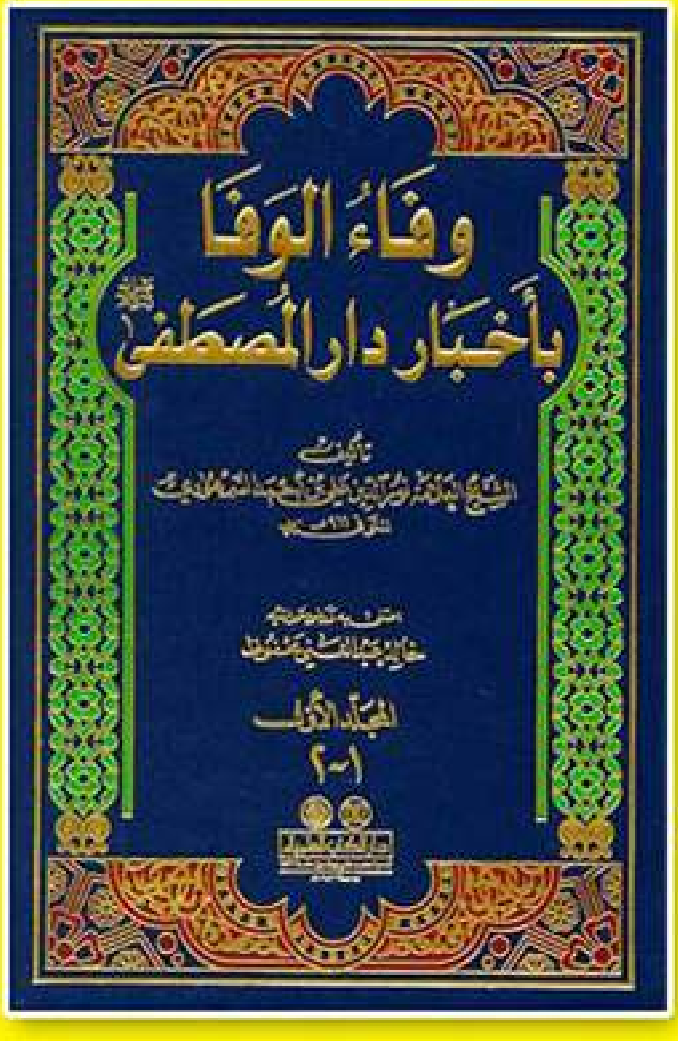

بہت سے ایسے واقعات جو تقریبا سولہ کے قریب ہیں
نقل کئے ہیں ان واقعات میں ہے
کہ پیغمبر اسلام (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کی قبر کے قریب آکر
لوگوں نے درخواستیں اور اپنی حاجتیں طلب کی ہیں
اور یہ تمام کے تمام واقعات اس بات کی حکایت کرتے ہیں
کہ پیغمبر اسلام (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) سے دعا حاجت
اور استغفار و استغاثہ وغیرہ کرنے میں مسلمانوں کی سیرت ہمیشہ قائم رہی ہے۔

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

تبرّک کے موضوع پر لکھی جانے والی چند اہم کتابیں

اقناع المومنین بتبرّک الصّالحین
مؤلف: عثمان بن شیخ شافعی

التبرّک انواعہ و احکامہ
مؤلف: ناصر بن عبد الرحمن جدیع

تبرّک الصّحابة بآثار رسول اللہ
مؤلف: محمد طاہر کردی مکی

تبرّک و قبور
مؤلف: سید حسن طاہری خرم آبادی

تبرّک الصّحابة
مؤلف: علی احمدی میانجی

التوسّل بالنّبی و التبرّک باثارہ
مؤلف: مرتضی عسکری

التبرّک المشروع و التبرّک الممنوع
مؤلف: علی بن نفیع علیانی

وہابیت و تبرّک
مؤلف: علی اصغر رضوانی

البرکة
مؤلف: محمد بن عبد الرحمان وصابی

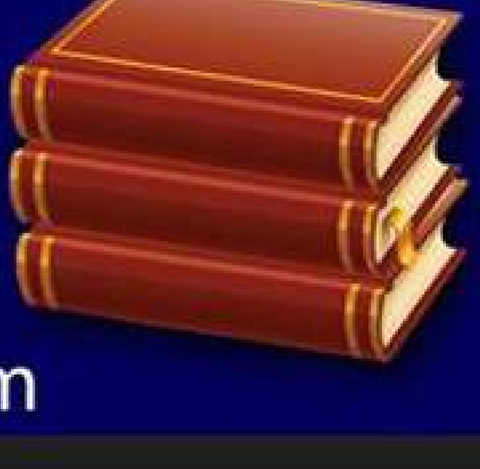

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

مقدّس چیزوں سے تبرّک حاصل کرنا جائز و بہتر عمل ہے

شیعہ فقہاء کی رائے کے مطابق شرعِ مقدّس کی رو سے
تقدّس، عظمت اور طہارت کی حامل اشیاء سے برکت طلب کرنا جائز بلکہ راجح اور مستحب ہے۔
اُن کی رائے کے مطابق ائمہ معصومینؑ کے اسماءِ گرامی سے تبرّک طلب کرنا
یا اُنہیں کفن اور جریدتین [دو تر و تازہ لکڑیوں] پر لکھنا،
یا اپنے بچوں کے نام معصومینؑ کے نام پر رکھنا، مشاہدِ مشرّفہ اور قبورِ معصومینؑ سے تبرّک کرنا
اور ان کی تربت تبرّک کی نیّت سے میّت کے ساتھ قبر میں رکھنا
قرآن کو کفن پر لکھنا اور یوں اِس سے تبرّک طلبی کرنا
اور اُس کے کلمات اور حروف کو مَس کرنا مستحب یا بہتر ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

کیا مقدّس ہستیوں کی قبور پر ہاتھ پھیرنا اور چہرہ لگانا جائز ہے؟

نور الدین اَبو الحسن السمہودی لکھتے ہیں کہ:
جس وقت بلالؓ شام سے پیغمبر اسلام (صلّی اللہ علیہ و آلہ و سلّم)
کی زیارت کے لئے تشریف لائے تو پیغمبرِ اسلام کی (صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم)
قبرِ مبارک کے قریب آئے اور بیٹھ کر گریہ کرنے لگے
اور اپنے چہرے کو آپ کی قبر پر ملنے لگے۔
علّامہ سمہودی لکھتے ہیں کہ اس روایت کی سند صحیح ہے۔

طیّب بن حملہ ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عمر کے بیٹے
حضرت عبداللہ ابن عمر ہمیشہ اپنا دایاں ہاتھ
پیغمبرِ اسلام (صلّی اللہ علیہ و آلہ و سلّم) کی قبر پر رکھتے تھے
اور بلالؓ اپنے چہرے کو دونوں طرف سے آپؐ کی قبر مبارک پر رکھتے تھے۔

(كتاب وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفى ، جلد 4ص1405۔ نور الدين أبو الحسن السمهودي)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

منبرِ رسولؐ اللہ پر ہاتھ پھیر کر اپنے چہرے پر تبرّکاً ملنے پر حضرت عبد اللہ ابنِ عمر کی سیرت

ابراہیم بن عبد اللہ بن عبد القاری نے نقل کیا ہے کہ حضرت عمر کے فرزند حضرت عبد اللہ ابن عمر کو دیکھا گیا کہ منبرِ رسولؐ پر جس جگہ پیغمبرِؐ اسلام بیٹھا کرتے تھے اُس پر حضرت عبد اللہ ابن عمر نے ہاتھ رکھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لیا۔

ابن قدامه الشرح الكبير، جلد 3 ص496
المؤلف: عبد الرحمن بن محمد بن أحمد بن قدامة المقدسي الجماعيلي الحنبلي، أبو الفرج، شمس الدين (المتوفى: 682هـ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم
00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

سیرتِ رسولؐ اللہ سے تبرّکات کا جواز

حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہؑ کی شادی کی
شب رسولؐ اللہ نے وضو کر کے وضو کا باقیماندہ پانی دونوں کے سر، چہرے
اور بدن پر چھڑکا اور خداوندِ متعال سے ان کے لئے
اور ان کی نسل کے لئے برکت کی دعا کی۔ (**قندوزی، ص**175-174 **و** 197-196)

امام علیؑ فرماتے ہیں: "جنگ خیبر" میں میری آنکھویں دُکھ رہی تھیں
تو رسولِؐ اکرم نے میری آنکھوں کو چھوا اور اِس کے بعد
میری آنکھوں میں کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ (**قندوزی، ینابیع المودہ، ص**286)

رسولؐ اللہ نے اپنے وضو کا پانی ایک بیمار کے اوپر چھڑکا تو وہ شفایاب ہوا۔
(**صحیح بخاری، ج**1، **ص**201)

رسولؐ اللہ نے اعمال حج انجام دینے کے بعد اپنے سر کے بال منڈوا کر
مسلمانوں کے درمیان تقسیم کئے۔
(**بیہقی، ج**7، **ص**68؛ **ابن کثیر، ج**5، **ص**189)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

پیغمبرِ اکرمؐ کے جسم کے ٹوٹے ہوئے بالوں سے شفا طلبی اور تبرّک

صحابیٔ رسولؐ حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ:
میں نے رسولؐ اسلام کو اس حالت میں دیکھا کہ نائی آپ کے سر کے بال کاٹ رہا ہے
اور آپ کے اصحاب آپ کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں
اور اُن میں سے ہر ایک یہ کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح سے رسولؐ اسلام کا
ایک بال ہم کو مل جائے اور کوئی بھی بال نیچے نہ گرے۔

(کتاب مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 137)

پیغمبرِ اسلامؐ کے کچھ بال آپ کی زوجہ محترمہ ام المومنین ام سلمہؓ کے پاس موجود تھے
جب کوئی شخص آنکھوں کے مرض میں مبتلاء ہوتا
تو ایک پیالا پانی سے بھرا ہوا اُنکے پاس لے جاتے
اور وہ پیغمبرِ اسلامؐ کے بالوں کو اُس پانی میں ڈال دیتیں
اور مریض کو اُن بالوں کے ذریعے سے شفاء مل جاتی تھی۔

(کتاب صحیح بخاری جلد 4 ص 27)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

پیغمبرؐ اسلام کا اپنے وسیلے سے دُعا کرنے کا حکم

عثمان بن حنیف سے منقول ہے کہ ایک نابینا شخص
پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کے پاس آیا
اور اپنے نابینا ہونے کے متعلق رسولؐ سے شکایت کرنے لگا
تو پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے اس سے فرمایا کہ
اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں دُعا کروں تو زرا صبر کرو
وہ شخص کہنے لگا یا رسولؐ اللہ! میرے لئے یہ نابینائی باعثِ مشقّت ہے۔
رسولِؐ اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) نے اُس سے فرمایا:
جاؤ وضو کرو اور دو رکعت نماز بجالاؤ
اور پھر اس کے بعد اس طریقے سے دعا کرو پروردگار! میں تیری بارگاہ میں ہوں
اور تیرے پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں
اور اُنکو تیرے حضور میں اپنے لئے وسیلہ قرار دیتا ہوں
تو میری حاجت کو پورا فرما، پروردگار! اپنے رسولؐ کی شفاعت کو
میرے حق میں قبول فرما اور انکو میرا شفیع قرار دے۔
ابنِ حنیف نے کہا: خدا کی قسم ہم ابھی وہاں سے نکلے نہیں تھے
کیونکہ ہماری گفتگو طویل ہوگئی تھی وہ شخص جب ہمارے پاس سے گزرا
تو ایسا لگتا تھا جیسے پہلے یہ اندھا ہی نہیں تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 138)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

آہ! جنّت البقیع

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آہ! جنّت البقیع

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

آه ! جنّت البقيع

زِيارَةِ قُبورِ الأئِمّة عليهم السلام

السّلامُ عَلَيكُم أئِمّةَ الهُدى، السّلامُ عَلَيكُم أهلَ البرِ والتّقوى، السّلامُ عَلَيكُم أيُهَا الحُجَجُ عَلى أهلِ الدّنيا، السّلامُ عَلَيكُم أيُهَا القَوّامونَ فِي البرِيّةِ بِالقِسطِ، السّلامُ عَلَيكُم أهلَ الصّفوَةِ، السّلامُ عَلَيكُم يا آلَ رَسولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ، السّلامُ عَلَيكُم أهلَ النّجوى، أشهَدُ أنّكُم قَد بَلّغتُم ونَصَحتُم وصَبرتُم في ذاتِ اللهِ وكُذّبتُم وأُسيءَ إلَيكُم فَغَفَرتُم، وأشهَدُ أنّكُمُ الأئِمّةُ الرّاشِدونَ المَهدِيّونَ، وأنّ طاعَتَكُم مَفروضَةٌ، وأنّ قَولَكُمُ الصّدقُ، وأنّكُم دَعَوتُم فَلَم تُجابوا، وأمَرتُم فَلَم تُطاعوا، وأنّكُم دَعائِمُ الدّينِ، وأركانُ الأرضِ، لَم تَزالوا بِعَينِ اللهِ يَنسَخُكُم في أصلابِ كُلِّ مُطَهّرٍ، ويَنقُلُكُم مِن أرحامِ المُطَهّراتِ، لَم تُدَنّسكُمُ الجاهِلِيّةُ الجَهلاءُ، ولَم تَشرَكْ فيكُم فِتَنُ الأهواءِ، طِبتُم وطابَ مَنبَتُكُم، مَنّ بِكُم عَلَينا دَيّانُ الدّينِ فَجَعَلَكُم في بُيوتٍ أذِنَ اللهُ أن تُرفَعَ ويُذكَرَ فيهَا اسمُهُ، وجَعَلَ صَلَواتِنا عَلَيكُم رَحمَةً لَنا وكَفّارَةً لِذُنوبِنا، إذِ اختارَكُمُ اللهُ لَنا، وطَيّبَ خَلقَنا بِما مَنّ بِهِ عَلَينا مِن وَلايَتِكُم، وكُنّا عِندَهُ مُسَمّينَ بِعِلمِكُم، مُعتَرِفينَ بِتَصديقِنا إيّاكُم، وهذا مَقامُ مَن أسرَفَ وأخطَأَ واستَكانَ وأقَرّ بِما جَنى، ورَجا بِمَقامِهِ الخَلاصَ، وأن يَستَنقِذَ بِكُم مُستَنقِذُ الهَلكى مِنَ الرّدى، فَكونوا لي شُفَعاءَ، فَقَد وَفَدتُ إلَيكُم إذ رَغِبَ عَنكُم أهلُ الدّنيا، واتّخَذوا آياتِ اللهِ هُزُوًا، واستَكبَروا عَنها، يا مَن هُوَ قائِمٌ لا يَسهو، ودائِمٌ لا يَلهو، ومُحيطٌ بِكُلِّ شَيءٍ، لَكَ المَنّ بِما وَفّقتَني وعَرّفتَني أئِمّتي وبِما أقَمتَني عَلَيهِ، إذ صَدّ عَنهُ عِبادُكَ، وجَهِلوا مَعرِفَتَهُ، واستَخَفّوا بِحَقّهِ، ومالوا إلى سِواهُ، فَكانَتِ المِنّةُ مِنكَ عَلَيّ مَعَ أقوامٍ خَصَصتَهُم بِما خَصَصتَني بِهِ، فَلَكَ الحَمدُ إذ كُنتُ عِندَكَ في مَقامي هذا مَذكورًا مَكتوبًا، فَلا تَحرِمني ما رَجَوتُ، ولا تُخَيّبني فيما دَعَوتُ في مَقامي هذا بِحُرمَةِ مُحَمّدٍ وآلِهِ الطّاهِرينَ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim